Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

213029

CPL 61

بدھ 20- اکتوبر 1999ء - 10 رجب 1420 ہجری - 20- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر238

تقوی شعار تاجر

حضرت رفاعہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اے تاجروں کے گروہ سنو! قیامت کے دن تاجر گناہ گاروں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے سوائے ان کے جو اللہ کا تقویٰ اختیار کریں اور نیکی پر قائم رہیں اور سچ بولیں۔

(جامع ترمذی کتاب البیوع باب فی التجار)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی۔ اسے دوبارہ قائم کرے۔ عام طور پر تکبر دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ علماء اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں۔ فقراء کو دیکھو تو ان کی بھی حالت اور ہی قسم کی ہو رہی ہے۔ ان کو اصلاح نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا۔ ان کی غرض و غایت صرف جسم تک محدود ہے۔ اس لئے ان کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اور ہی قسم کی ہیں۔ جن کا چشمہ نبوت سے پتہ نہیں چلتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہوا ہے۔ جس میں روحانیت کا کوئی نام و نشان نہیں۔ یہ مجاہدے دل کو پاک نہیں کر سکتے اور نہ کوئی حقیقی نور معرفت کا بخش سکتے ہیں۔ پس یہ زمانہ اب بالکل خالی ہے۔ نبوی طریق جیسا کہ کرنے کا تھا وہ بالکل ترک کر دیا گیا ہے اور اس کو بھلا دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو۔ اور اس کو اس نے اس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے۔

پس فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف تم توجہ کرو اسی طرح پر جس طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا طریق بتایا ہے۔

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ' دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت' اس کی اطاعت' عبادت' توحید' ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔ اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر' خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے۔ کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔ دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا

(ملفوظات جلد چہارم ص 213)

تحریک جدید کا مقام

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

تحریک جدید مالی قربانیوں میں ایک نمایاں امتیاز رکھتی ہے اور اس دور میں اس نے ایسی عظیم الشان مالی قربانیوں کی بنیاد ڈالی جو مزید مختلف شکلوں میں اس تحریک کے بطن سے پیدا ہوئیں اور ہو رہی ہیں اور ہوتی چلی جائیں گی جتنے چندے بڑھے ہیں یہ سب تحریک جدید کے بچے ہیں۔ جتنے چندے یورپ' امریکہ اور افریقہ اور دیگر جماعتوں میں اس وقت نظر آ رہے ہیں یہ سارے تحریک جدید کے چندوں کی برکتیں ہیں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ یہ سارے فیوض تحریک جدید کے چندے ہی کے فیوض ہیں اور اس کو ضرور آگے بڑھانا چاہئے۔"

کفالت یتامی کی مبارک تحریک

جو دوست یتامی کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامی دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامی" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامی کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامی دارالضیافت ربوہ)

سبزیات کا بیج

○ "موسم سرما کی سبزیات کے بیج وکالت زراعت سے دستیاب ہیں۔ خواہشمند دوست بیج حاصل کر سکتے ہیں۔"

(وکالت زراعت تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر-عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 22-اکتوبر1999ء

4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ورک شاپ نمبر4
5-20 a.m. لقاء مع العرب۔
6-25 a.m. تبرکات۔ تقریر۔ مولانا عبدالمالک خان صاحب۔
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. عربی زبان سیکھیے۔
8-40 a.m. ہومیو پیتھک کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m. ڈاکومنٹری فائنل گیمز1999ء
6-15 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات۔
7-25 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔ پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-15 p.m. اردو کلاس۔

ہفتہ23-اکتوبر1999ء

12-45 a.m. چلڈرنز کلاس۔ پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم۔
1-05 a.m. طبی معاملات۔ میزبان مجیب الحق خان صاحب۔
1-45 a.m. خطبہ جمعہ
2-50 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔
6-05 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
6-15 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-50 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ ریویو۔خبریں۔
11-05 a.m. چلڈرنز کارنر۔ پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
11-35 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن مارنیشنس
12-20 p.m. طبی معاملات۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
3-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔جائزہ۔
4-50 p.m. ڈینش زبان سیکھیے۔
5-20 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
7-55 p.m. کوئز۔خطبات امام۔
8-50 p.m. حکایات شیریں۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-00 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
11-20 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار24-اکتوبر1999ء

12-20 a.m. چلڈرنز کلاس۔
1-20 a.m. اختتامی خطاب جلسہ 1999ء لندن۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. کوئز خطبات امام۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔
6-05 a.m. کینیڈین ہورائزنز۔ چلڈرنز کلاس۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. ڈینش زبان سیکھیے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔سیرت النبی ﷺ۔
11-10 a.m. اختتامی خطاب جلسہ سالانہ لندن 1999ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. چینی زبان سیکھیے۔
5-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہفتہ وار جائزہ۔
7-25 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر34۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ ریویو۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وفاداروں میں ہیں

اک دیئے کے ساتھ ہم بھی رات بھر جلتے رہے
ہم بھی آہیں یاد میں اس کی سدا بھرتے رہے

میں نے سن لیں گوشِ دل سے آج وہ سرگوشیاں
عاشق و محبوب کی جو رات بھر کرتے رہے

جو تمہارے ساتھ تھے بڑھتے گئے بڑھتے گئے
وہ ہمیشہ قافلہ در قافلہ چلتے رہے

ہے خدا کا ہاتھ سر پہ آپ کے، ہاں آپ کے
آپ کے مدمقابل دیو قد مرتے رہے

ہم سبھی توحید کا پرچم لئے صبح و مسا
لمحہ لمحہ آپکی خاطر دعا کرتے رہے

نام لیوا ہیں وفاؤں کے وفاداروں میں ہیں
ہم ہمیشہ ہی خلافت سے وفا کرتے رہے

ہے کٹھن منزل ہماری اور رہبر آپ ہیں
اس خوشی میں مشکلوں سے دم بدم لڑتے رہے

خوش قداں سرو و سمن بھی عشق سے مخموریاں
صورتِ دل کش کے نغمے پیار سے سنتے رہے

دشتِ تنہائی میں ہیں نغمہ بلب چند قُمریاں
آپ کو دل میں بسائے گیت سب بُنتے رہے

عمر ساری قامتِ جاناں کو لگ جائے مری
یہ صدا آتی رہی اور سب دعا کرتے رہے

موسمِ گل آگیا ہے پر متاعِ درد سے
یاں پہ رقصاں طائر و گل بھی فغاں کرتے رہے

سید محمود احمد شاہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات

حضرت زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سکھائے ہوئے

تحصیل علم کے آداب

صحیح بخاری کتاب العلم کی روشنی میں

1۔ پہلا ادب دین نے علم کے متعلق یہ سکھلایا ہے کہ انسان جناب الٰہی میں ہمیشہ یہ دعا کرتا رہے کہ وہ اپنی شان ربوبیت کے طفیل اس کا علم ہمیشہ بڑھاتا رہے۔ اس میں امام موصوف نے قرآن کریم کی دو آیات پیش فرمائی ہیں:۔

○ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ علم حاصل کرنے والوں کے درجات بلند کرے گا۔

○ ترجمہ۔ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔

2۔ دوسرا ادب یہ کہ انسان کو جو بات سمجھ میں نہ آئے وہ پوچھے (باب 2)

3۔ وہ قطع کلام نہ کرے۔ یہ عیب بکثرت پایا جاتا ہے۔ (باب 2)

4۔ عالم اپنا علمی وقار قائم رکھے۔ کسی کی غلطی اگر بری معلوم ہو تو خوبی سے اس کا ازالہ کرے۔ (باب 2)

5۔ سائل کے سوال کو بالکل نظرانداز بھی نہ کرے۔ بلکہ بات ختم کرنے کے بعد اس کی تشفّی کرے۔ (باب 3)

6۔ عالم اگر کوئی غلطی دیکھے تو حسب ضرورت اس غلطی کے متعلق کھول کر بیان کرے۔ (باب 3)

7۔ عالم کو تعلیم دیتے وقت یہ بھی کوشش کرنی چاہئے کہ وہ سیکھنے والوں کی طبعی استعداد و جستجو کو ابھارے اور مشاہدات کی طرف توجہ دلا کر قیاسات کے لئے ان کے ذہن میں تحریک پیدا کرے۔ فن تعلیم میں یہ طریقہ سب سے اعلیٰ مانا گیا ہے۔ (باب 5)

8۔ علم کے حصول کے لئے اپنے نفس میں بھی مناسب تغیر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اور یہ وہ ضرورت حقّہ ہے۔ جس کے بغیر انسان علم سے محروم رہ جاتا ہے (ظاہری اعراض رحمت الٰہی سے محرومیت کا باعث ہوتا ہے جیسا کہ شوق و توجہ اس رحمت کا وارث بناتے ہیں) (باب 8)

9۔ علماء اپنی تعلیم میں وہ طریقہ اختیار کریں۔ جس سے بات اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ (باب 9)

10۔ علم کی نشرواشاعت میں کوشاں رہیں اور کوتاہی سے کام نہ لیں۔ (باب 9)

11۔ ان کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ وہ ہو جو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیم و تربیت سے ہوا یعنی جان، مال اور عزت کو کامل طور پر امن نصیب ہوا۔ (باب 9)

12۔ تعلیم و وعظ میں ایسا طریقہ اختیار نہ کریں کہ جو لوگوں کی نفرت و ملال کا باعث ہو۔ علم کا فائدہ تو قبولیت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر طبیعت پر گراں ہو تو وہ قبول کرنے سے انکار کرے گی۔ اور واعظ اور لوگوں کا نہ صرف وقت ہی ضائع ہو گا بلکہ اس سے دلوں میں نفرت پیدا ہو گی (باب 11)

13۔ علم میں فہم جزئیات پر نظر رکھنے اور صحیح قیاس کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ (باب 14)

14۔ تحصیل علم کے لئے بچپن ہی سے اہتمام ہو۔ بچوں کے واسطے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں علم کی نعمت عطا کرے۔ (باب 17)

15۔ تحصیل علم و علمی تحقیق کے لئے ان تھک کوشش سالہا سال جاری رکھی جائے۔ اور اس کے لئے سمندروں کے (دور دراز) سفر اختیار کیے جائیں۔ (باب 19)

16۔ علم کے ساتھ عمل بھی ہو۔ عمل نہ کرنے سے علم ضائع ہو جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ خود انسان بھی (باب 21)

17۔ علماء کو کنج تنہائی میں جیسا کہ ان کی عادت ہو چکی ہے نہیں رہنا چاہئے اور نہ یہ توقع رکھنی چاہئے کہ لوگ ان کے پاس آئیں بلکہ تعلیم کے لئے انہیں خود باہر نکلنا اور اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہئے جیسا کہ آنحضرت ﷺ کا دستور تھا۔ کسی کے پاس جا کر اسے تعلیم دینا ذلت نہیں۔ (باب 23)

18۔ انسان اپنے مافی الضمیر کو اشارے سے بھی بیان کر سکتا ہے۔ علماء کو یہ عادت ہو چکی ہے کہ جب تک مسئلہ کو منطقی پیچیدگیوں میں لا کر ایک طول طویل تقریر نہ کر لیں ان کو تسلی ہی نہیں ہوتی۔ آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور اقوال کے پیش نظر خواہ مخواہ وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں۔ اشارے سے بھی انسان بڑے بڑے مضمون ادا کر سکتا ہے۔ (باب 24)

19۔ صرف علم کو سیکھنا ہی کافی نہیں۔ بلکہ علم کو محفوظ رکھنا۔ اور دوسروں کو سکھلانا اور اس کی ترغیب و تحریص دینا دلانا بھی ایک ضروری امر ہے۔ (باب 25)

20۔ اکثر لوگ صحیح معلومات حاصل کرنے میں سستی اور تساہل سے کام لیتے ہیں اور شہادت کو یقین سے تبدیل کرنے میں پرلے درجے کی کوتاہی اور غفلت برتتے ہیں۔ یہ تقویٰ کے بالکل برخلاف ہے۔ شبہ کی صورت میں فوراً تحقیق کر کے ازالہ کرے۔ (باب 26)

21۔ اگر کسی کو علم سیکھنے کے لئے پوری فراغت نہ ملتی ہو تو وہ کسی کے ساتھ باری مقرر کر سکتا ہے۔ جب علم کے لئے سچی تڑپ ہو تو وہ تڑپ بیسیوں ایسے طریقے خود سمجھا دیتی ہے۔ (باب 27)

22۔ درس و تدریس میں بے محل و بے موقع اور لغو سوالات کا دروازہ کھول دینا بغیر مناسب حدود کی نگہداشت کے اکثر نقصان کا موجب ہوتا ہے۔ اور لغو باتوں میں انسان پڑ جاتا ہے۔ عالم کو چاہئے کہ ان سوالات کی وجہ سے اگر غصہ آئے تو اس کا اظہار سخت کلامی سے نہ کرے بلکہ جواب میں دانشمندانہ طریق اختیار کرے۔ (باب 28)

23۔ کسی خاص واقعہ کی طرف اشارہ کرے تو صرف مطلب کی بات بیان کرنے پر اکتفاء کرے۔ (باب 29)

24۔ معلم کا فرض ہے کہ وہ یہ بھی دیکھے کہ سننے والے اس کی بات سمجھے بھی ہیں یا نہیں۔ اور یہ کہ بات اچھی طرح ان کے ذہن نشین ہو گئی ہے یا نہیں۔ طلباء جو زیادہ تر بات بھول جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اساتذہ اپنی تعلیم میں اس بات کا خیال نہیں رکھتے۔ (باب 30)

25۔ علم و تعلیم کے لئے مرد کو اپنے اہل خانہ کی تعلیم کا بندوبست کرنا چاہئے۔ (باب 31)

26۔ قوم کا فرض ہے کہ وہ علماء پیدا کرنے کی طرف خاص خیال رکھے۔ (باب 34)

27۔ تعلیم و وعظ میں وہ طریقہ اختیار کرنا چاہئے جو دل کی سوزشوں کے لئے پانی کا کام کرے۔ (باب 35)

28۔ معلم کا ہی یہ فرض نہیں کہ وہ تعلیم دیتے وقت اس بات کا خیال رکھے کہ سننے والا سمجھتا ہے یا نہیں بلکہ خود سننے والے کا بھی یہ فرض ہے کہ جو بات سمجھ میں نہ آئی ہو وہ پوچھ کر سمجھ لے اور بجا اعتراض کرنے سے نہ جھجکے۔ (باب 36)

29۔ کسی کی طرف منسوب کر کے کوئی جھوٹی بات نہ بیان کی جائے۔ (باب 38)

30۔ اگر کتاب اللہ یعنی قرآن کریم جس کے سامنے دوسری سب کتابیں کالعدم ہیں، سے کوئی بات پیش کر دی جائے تو فوراً سر تسلیم خم کر لینا چاہئے۔ ان علماء کی طرح یہ نہیں کرنا چاہئے جو ایک بات جس کا اظہار ایک دفعہ کر بیٹھیں تو پھر اسے وحی الٰہی کی طرح سمجھتے ہیں (باب 39)

31۔ رات کا وقت علمی ذکر و اذکار اور نصیحت کے لئے ایسا وقت ہے جب لوگ دنیا کے دھندوں سے فارغ ہو کر یکسُو ہو جاتے ہیں۔ اور وہ رات کو طبعاً باتیں سننے کا شوق رکھتے ہیں۔ یہ وقت نصیحت آمیز واقعات بیان کرنے کے لئے نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ ذہن جو اثر اس وقت باتوں باتوں میں سہولت سے قبول کر لیتا ہے۔ وہ عالم خواب کی مخفی در مخفی تاثیروں کے ماتحت مستحکم ہو جاتا ہے۔ اس وقت کی نصیحت دل میں گھر کرنے والی ہوتی ہے۔ (باب 40)

32۔ فارغ البال ہو کر توجہ سے بیٹھ جاؤ۔ اپنے اندر سوالی کی سی حالت پیدا کرو۔ جو لینے کے لئے اپنی چادر پھیلا دیتا ہے جب تک طالب علم کی یہ حالت نہ ہو گی وہ کچھ فائدہ نہ اٹھائے گا۔ استفادہ کے لئے شوق و حرص اور حضور قلب ہونا چاہئے۔ (باب 42)

33۔ جب تعلیم دی جائے اور بیان ہو رہا ہو تو خاموش ہو کر توجہ سے سنو۔

34۔ عالم اگر بیٹھا ہو، کوئی کھڑے کھڑے (یعنی اگر جلدی ہو اور موقع مناسب ہو تو) ان سے سوال کر سکتا ہے۔ (باب 45)

35۔ جب کسی ایسی عبادت میں مشغول ہو جس میں خاص توجہ یا استغراق نہ ہو۔ اس اثناء میں پوچھنا اور جواب دینا جائز ہے۔ (باب 46)

36۔ ہر انسان کو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے کہ وما اوتیتم من العلم الّا قلیلاً۔ واضح رہے کہ علم الٰہی غیر متناہی ہے۔ اور انسان کو بہت کم حصہ دیا گیا ہے۔ جملہ انبیاء علیہم السلام بھی اس میں مخاطب ہیں۔ ہمہ دان صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ کم مایہ علماء کے لئے اس میں سبق ہے۔ جو چند کتابیں پڑھ پڑھا کر ہمہ دانی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور ہر بات میں خواہ مخواہ دخل دے دیتے ہیں۔ (باب 47)

37۔ کسی پسندیدہ بات کو ابتلاء کے ڈر سے نہ کرنا، کسی شخص کے ابتلاء کی وجہ سے کوئی اچھی بات چھوڑ دینا یہ عین دانشمندی ہے۔ مصلحت وقت کو مدنظر رکھنا ازحد ضروری ہے۔ آج کل کے علماء اس دانشمندانہ سیاست سے بالکل کورے ہیں۔ معمولی باتوں کی وجہ سے کفر کے فتویٰ سے کم پر صبر نہیں کر سکتے۔ جلد بازی اور کوتاہ نظری ان کے سروں پر سوار رہتی ہے۔ (باب 48)

38۔ کسی علمی بات کو خاص لوگوں میں محدود کرنا۔ کیونکہ عالم لوگ اس کے صحیح مطلب تک نہ پہنچنے کی وجہ سے نقصان اٹھائیں گے۔ (باب 49)

39۔ حیا کی حد کے اندر رہتے ہوئے بھی انسان اپنے مافی الضمیر کو ایسے پیرایہ میں ادا کر سکتا ہے۔ جو مانع حیا نہیں۔ بعض وقت انسان سچی بات کے اظہار سے بھی شرماتا ہے۔ جس کا تعلق درحقیقت کسی ایسے سبب سے نہیں ہوتا جو شرم کا تقاضا کرے۔ (باب 50)

40۔ اگر کوئی شخص بوجہ غلبۂ شرم و حیا خود نہیں پوچھ سکتا تو وہ کسی دوسرے شخص کے ذریعہ دریافت کر لے۔ عورتیں اپنے خاوندوں کے ذریعہ سے دریافت کر سکتی ہیں۔ (باب 51)

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر صاحب

مضطر کی دعا کون سنتا ھے جب وہ دعا کرتا ھے

چند اضطراری دعائیں

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا — کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

اضطراری دعاؤں کی قبولیت ایک ایسا امر ہے جو قرآن سے ثابت ہے انسان نے جب بھی اپنے خالق کو عالم اضطرار میں پکارا اور ہر طرف سے منہ پھیر لیا تو وہ دعا سن کر ضرور اس کی دستگیری کرتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"از خدا آیا بند مردان خدا" خدا کے بندے خدا سے ہی حاصل کرتے ہیں (بدر 30۔اپریل 1907ء)

ایام الصلح میں آپ فرماتے ہیں۔

"جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔"

(روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کرتا۔" (ملفوظات جلد سوم)

حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں۔

"انبیاء قدم قدم پر دعا کرتے ہیں" مومن تمام مشکلات کا مقابلہ دعا سے کرتا ہے اور اسی سے کامیاب ہوتا ہے۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 346)

حضرت یعقوبؑ کی دعا

حضرت یعقوب علیہ السلام کو جب غم پر غم پہنچا اور حضرت یوسفؑ کی بازیابی پر رکاوٹوں پر رکاوٹیں کھڑی ہو گئیں تو آپ نے کہا۔

"میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ تعالیٰ کے حضور کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے اے میرے بیٹو جاؤ اور جا کر یوسف اور اس کے بھائی کی جستجو کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی انسان ناامید نہیں ہوتا" (یوسف 87‘88)

حضرت موسیٰؑ کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خطرات کے لمحات میں اضطراری رنگ میں کہا۔

"اور میں اپنے رب اور تمہارے رب سے پناہ مانگتا ہوں کہ کہیں تم جلد بازی میں مجھے سنگسار نہ کر دو اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے ایک طرف ہو جاؤ پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں۔" (الدخان 21-23)

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو تا میں موسیٰ کو قتل کروں اور چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے۔ میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارے دین کو بدل نہ دے یا ملک میں کوئی فساد نہ پیدا کر دے۔ اس پر موسیٰؑ نے کہا۔ میں اپنے رب سے اور تمہارے رب سے ہر متکبر کی شرارت سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں لاتا پناہ مانگتا ہوں" (المؤمن 27-28)

"میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اپنے بندوں کا نگران ہے" (المؤمن:45)

حضرت یونسؑ کی دعا

حضرت یونسؑ نے اضطراری حالت میں کہا

"اے خدا تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو بہت ہی پاک ہے میں ہی ظالم انسانوں میں سے تھا (میں اپنی خطاؤں کا اقرار کرتا ہوں اس لئے تو ہی ہے جو مجھے اس ظلم کی حالت سے نجات بخشے) (انبیاء:88)

اضطراری دعاؤں کے بعض نمونے جو انبیاء سابقین کی طرف منسوب ہیں آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئیں۔ ان کے علاوہ آپؐ کی اپنی بعض اضطراری دعائیں تاریخ نے ریکارڈ کی ہیں جو بہت مجرب ہیں۔

سفر طائف کی دعا

چنانچہ طائف کے سفر کی اذیت پر آپ نے اضطراری حالت میں اپنے رب سے اس طرح مناجات کی:۔

اے میرے رب! میں اپنے ضعف قوت اور قلت تدبیر اور لوگوں کے مقابلہ میں اپنی بے بسی کی شکایت تیرے ہی پاس کرتا ہوں۔ اے میرے خدا! تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور کمزوروں اور بیکسوں کا تو ہی نگہبان و محافظ ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے.......

میں تیرے ہی منہ کی روشنی میں پناہ کا خواستگار ہوں کیونکہ تو ہی ہے جو ظلمتوں کو دور کرتا اور انسان کو دنیا و آخرت کے حسنات کا وارث بناتا ہے۔

الجامع الصغیر میں آپؐ کی ایک دعا اس طرح بیان کی جاتی ہے۔

"اے میرے مولیٰ! تو میری فریاد سنتا ہے۔ تو جانتا ہے کہ میری حقیقت کیا ہے۔ تو میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔ میرے دل کی حالت اور میرے عمل کی حقیقت تجھ سے پوشیدہ نہیں۔ میرا کوئی معاملہ تیری نظر سے چھپا ہوا نہیں۔ مولیٰ! میرے مولیٰ!! میں بدحال و خستہ جان فقیروں کی طرح تیرے حضور تیرے رحم کی بھیک مانگنے آیا ہوں اور فریادی ہو کر تیری پناہ کی تلاش میں نکلا ہوں۔ ترساں و لرزاں آیا ہوں۔ کسی انعام کی طلب میں نہیں آیا۔ صرف اقرار جرم اور اعتراف گناہ کو حاضر ہوا ہوں۔ مسکینوں اور عاجزوں کی طرح تیرے حضور تیرے رحم اور تیری عنایت کا سوالی بن کر آیا ہوں۔ دیکھ ایک کمزور گناہ گار کی طرح پڑا گڑگڑا رہا ہوں۔ خوف زدہ ہوں اور انتہائی کرب میں تجھ سے تیرے رحم کی بھیک مانگتا ہوں۔ اور میری گردن تیرے حضور عاجزی سے جھکی ہوئی ہے۔ میرے آنسو تیری جناب میں رواں ہیں۔ میری روح کی طرح میرا جسم بھی تذلل سے تیرے حضور سجدہ ریز ہے۔ میرے مولیٰ! تیری خاطر میں نے کرم خاکی کی طرح اپنے آپ کو مٹی میں ملا دیا ہے اور تیرے آستانہ الوہیت پر انتہائی عاجزی اور تذلل سے جھکا ہوا ہوں۔ مولیٰ! تجھ سے بڑھ کر کون ہے کہ میں اس کے در پر جاؤں اور اس کا سوالی بنوں! تجھ سے بڑھ کر کون ہے جو مجھے دے گا؟ سو میرے پیارے مجھے اپنی جناب سے نہ دھتکارنا۔ میری دعاؤں کو رد نہ کرنا۔ مجھے میری بدبختیوں کے حوالے نہ کرنا۔

مولیٰ نظر کرم کرنا۔ میرے ساتھ نرمی کا سلوک کرنا۔ مولیٰ! ارحم! ارحم!! ارحم!!! آمین۔

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے آنحضرت ﷺ کی متابعت میں ایسی ہی کئی اضطراری دعائیں کیں۔ ایک موقع کی مناجات یوں ہے۔

"اے میرے رب میں اپنی کمزوری کی تیری جناب میں شکایت کرتا ہوں اور اپنی بے چارگی کا تیرے آستانہ پر گلہ گزار ہوں۔ میری ذلت تیری نظر سے پوشیدہ نہیں جس قدر چاہے سختی کر کہ میں راضی ہوں جب تک تو راضی ہو جائے۔ مجھ میں بجز تیرے کچھ قوت نہیں" (حقانی تقریر بر واقعہ وفات بشیر اول ص 13)

ایک اور دعا یوں ہے۔

"اے رب العالمین! تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش۔ تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہِ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا۔ کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔" (الحکم 21 فروری 1898ء)

فارسی منظوم کلام سے آپ کی فارسی سے اردو ترجمہ میں دو دعائیں اس طرح سے ہیں۔

"اے خالق ارض و سماء! مجھ پر درِ رحمت کھول تو میرے اس درد کو جانتا ہے جسے میں اوروں سے چھپاتا ہوں۔ اے دلبر تو بے حد لطیف ہے۔ میرے رگ و ریشہ میں داخل ہو جا کہ جب تجھے اپنے اندر پاؤں تو اپنا دل چمن سے بھی زیادہ خوشتر کروں۔ اور اے نیک صفات! اگر تو انکار کرے تو تیرے فراق میں جان دے دوں اور اتنا روؤں گا کہ ایک عالم کو رلا دوں گا۔ خواہ تو مجھے ناراض ہو کر جدا کر دے۔ خواہ لطف فرما کر اپنا چہرہ دکھا دے۔ خواہ مار یا چھوڑ میں تیرے دامن کو نہیں چھوڑ سکتا" (براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ در حاشیہ)

"اے میرے خدا! مصطفیٰ کے نام پر۔ جس کا تو ہر جگہ مددگار رہا ہے۔ اپنے لطف و کرم سے میرا ہاتھ پکڑ اور میرے کاموں میں میرا دوست اور مددگار بن جا۔ میں تیری قوت پر بھروسہ رکھتا ہوں اگرچہ میں خاک کی طرح ہوں بلکہ اس سے بھی کم" (دیباچہ براہین احمدیہ حصہ اول مطبوعہ 1890ء)

اللہ تعالیٰ ہمارے حق میں بھی یہ دعائیں اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔

بے قرار دعائیں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں۔

جب آنحضور ﷺ آسمان پر برسنے والا بادل دیکھتے تو آپ بے چین اور بے قرار ہو کر چہل قدمی کرنے لگتے۔ کبھی ادھر جاتے کبھی ادھر کبھی گھر میں داخل ہوتے کبھی باہر نکلتے (اور شدید بے چینی اور بے قراری سے اپنے رب سے اس عذاب سے بچنے کی فریاد کرتے) یہاں تک کہ جب بارش ہو جاتی تو آپ کی یہ بے قراری والی کیفیت جاتی رہتی۔ جسے حضرت عائشہؓ بخوبی پہچان لیتی۔ ایک ایسے ہی موقعہ پر آپؐ نے حضرت عائشہؓ کی حیرانگی کو دیکھتے ہوئے فرمایا۔ مجھے کیا معلوم کہ شائد انہی بادلوں کی طرح کا بادل ہو (جو ھود علیہ السلام کے وقت تکذیب کرنے والی قوم کو سزا دینے کے لئے آیا تھا) جسے آتا دیکھ کر اس کی قوم نے کہا تھا کہ یہ تو محض ایک بادل ہے جو بارش برسائے گا۔ مگر انہیں نہیں معلوم تھا کہ یہ بادل ان کی سزا کے لئے آیا ہے جس میں ان کے لئے عذاب الیم ہے۔ پس جب بھی تیز ہوا چلتی۔ آندھی آنے لگتی یا طوفان آتا آپ بے قرار ہو کر اپنی قوم کی بخشش کے لئے دعاؤں میں لگ جاتے۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب وھو الذی ارسل الریاح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب

آؤ ہم ایک ہو جائیں

سرزمین مکہ اور آسمان عرب نے اس دن کیا ہی پرسوز اور دردناک نظارہ دیکھا جس نے داستاں عشق میں نیا باب رقم کر دیا اور رہتی دنیا تک ہر عاشق صادق کے لئے روشنی کا مینار بن گیا۔ ہاں اس دن جب ایک عاشق صادق حضرت زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کو ایمان لانے کے جرم میں مقتل کی طرف لے جایا گیا۔ تلوار چلنے کو تھی کہ ان کے سر کو تن سے جدا کر دے۔ اسی اثناء میں ایک بدبخت نے ان سے پوچھا کہ اے زید کیا تو یہ پسند نہیں کرتا کہ اس وقت تو اپنے گھر میں آرام سے ہوتا اور تیری جگہ (نعوذ باللہ) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہاں کھڑے ہوتے۔ یہ بات بجلی بن کر اس عاشق صادق کے دل پر پڑی۔ وہ تڑپ اٹھے بے ساختہ بولے کہ اے بدبخت تو یہ بات کرتا ہے خدا کی قسم میں تو یہ بات بھی پسند نہیں کرتا کہ مدینہ کی گلیوں میں چلتے ہوئے میرے آقا کے پاؤں میں ایک کانٹا بھی چبھے اور میں آرام سے رہوں۔ بخدا میں پسند کروں گا کہ اس تکلیف کے بدلے میری جان لے لی جائے۔ میرا سر تن سے جدا کر دیا جائے مگر میرے آقا کے پاؤں میں کانٹے کی تکلیف بھی نہ پہنچے۔

یہی وہ دور اولین کے عشاق تھے جنہوں نے اپنے عہد اور اپنے وعدے ایفا کر دکھائے اپنے آقا کے ساتھ وفاداری کا حق ادا کر دیا۔ اسے اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز رکھا۔ اس کے ایک اشارے پر وہ بھیڑ بکریوں کی طرح اپنی جانیں نچھاور کرنے کے لئے تیار ہو جاتے۔ وہ ہر دم اپنے آقا کی خوشی، اس کی رضا اور اس کی راحت و تسکین کے لئے کوشاں رہتے۔ اس کی خاطر انہوں نے اپنی جدی پشتی دشمنیاں چھوڑ دیں۔ جہالت کی ہر راہ کو خیرباد کہہ دیا۔ اپنی بدعادتیں ترک کر دیں۔ اپنے حقوق چھوڑ دیئے مگر تمام اختلافات دور کر دیئے وہ یک جان ہو کر بنیان مرصوص بن گئے۔ الغرض اپنے آقا کی رضا ان کا مطمع نظر بن گئی اور اس کی خوشی ان کا مقصد حیات بن گئی۔ (رضی اللہ عنہم)

ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ایک طویل زمانے کے انقطاع کے بعد اسی محسن انسانیت کے طفیل ہمیں بھی آسمانی نعمت ملی ہے۔ آج پھر عشق و محبت کے پاکیزہ باب رقم ہونے لگے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں بہت ہی پیارا ہمارا محبوب امام ہمیں عطا فرمایا ہے۔ وہ ایسا پیارا امام ہے جس کی اس دور میں کوئی مثال نہیں اور اس کی جماعت بھی ایسی پیاری جماعت ہے جس کی کوئی نظیر نہیں۔ امام اور جماعت کے دو وجود نہیں رہے بلکہ ایک وجود بن گیا ہے۔ ایک طرف دل دھڑکتا ہے تو دوسری طرف سانس چلتا ہے ایک طرف لب ہلتے ہیں تو دوسری طرف دل میں زیر و بم اٹھتے ہیں۔ پیارے آقا۔ 10۔ اکتوبر 97ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں۔

"میری تو ساری جماعت ہے جو اپنے عزیزوں بچوں سے زیادہ پیاری ہے" اسی کا اظہار آپ اپنے منظوم کلام میں یوں فرماتے ہیں۔ ~

اے میرے سانسوں میں بسنے والو بھلا جدا کب ہوئے تھے مجھ سے
خدا نے باندھا ہے جو تعلق رہے گا قائم مدام کہنا

پس کس قدر خوش قسمت ہیں ہم اور ہم پر خدا تعالیٰ کا کس قدر احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایسا امام عطا فرمایا جو ہم سے زیادہ ہمارا خیر خواہ ہے۔ ہماری بہتری اور بھلائی کے لئے وہ دن رات کوشاں رہتا ہے۔ جب ہم اپنے نرم بستروں پر آرام کی نیند سو رہے ہوتے ہیں تو وہ ہمارے لئے جاگتا ہے۔ اور ہماری حفاظت، ہماری خوشحالی اور ترقی کے لئے اپنے رب کے حضور عجز و نیاز کرتا ہے۔ جب ہمیں کوئی دکھ اور غم پہنچتا ہے تو وہ کس طرح بے قرار ہو جاتا ہے اور اس وقت تک چین نہیں لیتا جب تک کہ ہماری بلائیں ہم سے ٹل نہ جائیں۔ جب ہم پریشان اور غمزدہ ہوتے ہیں تو ہماری تسکین اور راحت کے لئے وہ اپنے رب کے حضور یوں التجا کرتا ہے۔ ~

بن کے تسکین خود ان کے پہلو میں آ لگا ڈیرے، دے انہیں لوریاں۔ دل بڑھا
دور کر بد بلا، یا بتا کتنے دن اور ہیں صبر کے امتحاں کیلئے

جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو اس کا دل ایک مہربان ماں کی مامتا سے بڑھ کر ہمارے لئے رحم کا طالب ہوتا ہے اور دعا اور دوا دونوں طریقوں سے ہماری۔ کامل شفایابی کے لئے مستعد رہتا ہے۔ جب ہمیں اسیر کیا جاتا ہے تو وہ اپنے رب کے حضور ہماری رہائی کے لئے یوں دہائی دیتا ہے۔ ~

گم گشتہ اسیران رہ مولا کی خاطر
مدت سے فقیر ایک دعا مانگ رہا ہے
جس راہ میں وہ کھوئے گئے اس رہ پہ گدا ایک
کشکول لئے چلتا ہے لب پہ یہ صدا ہے
خیرات کر اب ان کی رہائی میرے آقا
کشکول میں بھر دے جو مرے دل میں بھرا ہے

یہ حقیقت ہے کہ آج ڈیڑھ سو سے زائد ملکوں میں پھیلے ہوئے کروڑوں احمدیوں کے فکر ان کی تکلیفیں، ان کے غم سب اکٹھے ہو کر اس کے پاک دل پر گرتے ہیں۔ بلکہ صرف اپنے نہیں غیروں کی تکلیفیں اور غم بھی وہ ان سے بڑھ کر محسوس کرتا ہے۔ کیونکہ وہ ساری دنیا کا سچا خیر خواہ اور ہمدرد ہے۔ اس کیفیت کا اظہار کتنے ہی بے ساختہ انداز میں آپ یوں فرماتے ہیں۔ ~

ہر روز نئے فکر ہیں ہر شب ہیں نئے غم
یا رب یہ مرا دل ہے کہ مہمان سرا ہے

دنیا جہان کے غم اور فکر اپنے دل میں سمیٹنے والا ہمارا محبوب ہمارا پیارا آج ہماری دعاؤں کا طلبگار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرمایا اور ہم عاجزوں اور کمزوروں کی عاجزانہ دعائیں سنیں اور اس کی شفا کے سامان کر دیئے۔ جہاں آج ہم نہایت کرب اور درد کے ساتھ اپنے مولیٰ شافی کے آستانہ پر اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔ اور صدقات دے رہے ہیں وہاں ہم پر فرض ہے کہ اس کے غم اور فکر دور کرنے کے لئے یا کم سے کم کرنے کے لئے جس قدر بھی ہو سکے ہمیں ہر ممکن کوشش اور جدوجہد کرنی چاہئے۔ کم از کم وہ تکلیفیں جو ہماری لاپرواہی اور کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں ان سے تو بچیں اور ہمارے آقا کی راحت اور تسکین کا باعث بنیں۔ ہم پہلے سے کہیں زیادہ محتاط ہو جائیں تا اندرونی اور بیرونی دشمن کو موقعہ نہ دیں کہ وہ ہماری غفلت کے نتیجہ میں ہمیں کسی قسم کا نقصان پہنچا سکے۔ ہم پہلے سے کہیں زیادہ متحد ہو جائیں۔

آؤ...... اس کی خاطر ہی ہم اپنے تمام تر اختلافات کو دور کر دیں۔ خواہ سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرنا پڑے۔

آؤ..... اس کی خاطر ہی ہم ہر قسم کے جھگڑوں کو خیرباد کہہ دیں خواہ ہمیں اپنے حقوق چھوڑنے پڑیں۔ اور پیار محبت کی فضا پیدا کریں۔

آؤ...... اس کی خاطر ہی ہم جھوٹ کی لعنت کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں اور سچائی کے محفوظ قلعے میں پناہ لیں۔

آؤ...... اس کی خاطر ہی ہم حق تلفی کی ہر راہ کو ترک کر دیں۔ اور صلہ رحمی اور بھائی چارے کو رواج دیں۔

آؤ...... ہم پنجوقتہ نمازوں کے پابند بن جائیں تا جہاں اپنے رب کی رضا حاصل کریں وہاں پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے سامان کریں۔

آؤ...... ہم بھٹکی ہوئی روحوں کو پکڑ پکڑ کر اپنے رب کے آستانہ پر لا ڈالیں کہ اس کے بغیر ہم دنیا کو دکھوں سے نجات نہیں دے سکتے۔ اور اس سے بڑھ کر ہم اپنے آقا کو خوشی نہیں پہنچا سکتے۔

پس آئیں...... کہ ہم نیکی کی ہر راہ اختیار کریں۔ اور بدی کی ہر راہ ترک کر دیں نہ صرف خود بلکہ اپنے عزیزوں، اپنے ہمسائیوں، اپنے دوستوں اپنوں اور غیروں سب کو اس کی تلقین کریں اور کرتے چلے جائیں، پیار اور محبت، درد دل اور پرسوز دعاؤں کے ساتھ۔ تا ہم اپنے محبوب امام کی پریشانیوں، تکلیفوں، فکروں اور غموں کو کم سے کم کر سکیں اور ہر طرف سے اسے خوشی اور مسرت کی خبریں پہنچائیں۔ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنیں اس کی راحت اور تسکین کے سامان کریں۔ کہ یہ ہماری طرف سے اس کے عظیم الشان بے بدل احسانات پر ایک ادنیٰ سا اظہار تشکر ہو گا۔

پس آئیں کہ ہم اپنے عہدوں اور وعدوں کا ایفا کریں۔ اور اپنے اسلاف کی راہوں پر چلیں انہیں کے مبارک قدموں پر قدم ماریں۔ تا روز محشر وہ ہم سے کوئی شکوہ نہ کر سکیں۔ بلکہ ہم پر ناز کریں۔

پس آئیں کہ عشق و محبت کے اس عظیم چراغ کو اپنے خون دل سے روشن سے روشن تر کرتے چلے جائیں۔ تا اس کا نور ساری دنیا میں پھیل جائے اور ہر قسم کی تاریکیوں کو دور کر دے۔ (آمین یا رب العالمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 3

41۔ بعض وقت سوال کرنے والے کا سوال تو چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر اس کی تشفی نہیں ہوتی۔ جب تک کہ اسے جامع مانع جواب نہ دیا جائے۔ (باب 53)

42۔ کتاب پڑھنے والے کو توجہ دلائے کہ وہ بھی مطالب کے سمجھنے میں اپنی عقل و فکر سے کام لیں۔ (باب 5)

43۔ طالب علم اپنا لکھا ہوا پڑھ کر اس غرض کے لئے سنائے کہ اسمیں جو غلطی ہو اس کی اصلاح ہو جائے۔ اپنے استاد کو سنائے یا استاد کی موجودگی میں اپنی کتاب کا کسی دوسرے سے مقابلہ کرے اور پھر کہے کہ مجھے فلاں استاد نے بتایا ہے۔ (باب 5)

44۔ افراد بشریہ میں علم کے قبول کرنے کی استعداد مختلف ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک شخص جو کسی متکلم کا مخاطب ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اس کی بات کو اتنا نہ سمجھے جتنا کہ وہ جس کو سننے والا پہنچاتا ہے۔ (باب 9)

45۔ چاہئے کہ جو حاضر ہے وہ غیر حاضر کو علم کی بات پہنچا دے۔ (باب 37)

46۔ عورتوں کو جمع کر کے انہیں تعلیم دی جائے۔ اپنے گھر کی عورتوں کو بھی اور دوسری عورتوں کو بھی۔ (باب 35)

47۔ علمی باتوں کو لکھ کر محفوظ کر لینا چاہئے۔ (باب 39)

48۔ لوگوں کو ان کی عقل اور سمجھ کے مطابق مخاطب کرنا چاہئے۔

49۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی تربیت میں وہ تمام امور ملحوظ رکھے جو ایک دانشمند اور حاذق استاد و مربی کے شایان ہیں۔ (باب 53) (ماخوذ از شرح صحیح بخاری)

(مرسلہ: عبدالودود شاد)

رابعہ بصری کی مجلس

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"رابعہ بصری ایک عورت گذری ہے ایک دن کسی شخص نے ان کے سامنے دنیا کی بہت سی مذمت کی۔ آپ نے توجہ نہ فرمائی۔ لیکن جب دوسرے دن پھر تیسرے دن بھی یونہی کہا تو آپ نے فرمایا اس کو ہماری مجلس سے نکال دو کیونکہ یہ مجھے کوئی بڑا دنیا پرست معلوم ہوتا ہے۔ جبھی تو اس کا بار بار ذکر کرتا ہے۔ پس ایک وسطی راہ اختیار کرنا جس میں افراط و تفریط نہ ہو۔ ابراہیمی ملت ہے مومن کو یہی راہ اختیار کرنا چاہئے۔ اور میں خدا کی قسم کھا کر شہادت دیتا ہوں کہ ابراہیم کی چال اختیار کرنے سے نہ تو غریب الوطنی ستاتی ہے۔ نہ کوئی اور حاجت۔ نہ انسان دنیا میں ذلیل ہوتا ہے نہ آخرت میں۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 241)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32373 میں مبارک احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب قوم جٹ چٹھہ پیشہ ملازمت عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-7/184 ضلع بہاولنگر حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1963 مارک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبارک احمد چٹھہ چک نمبر R-7/184 ضلع بہاولنگر حال جرمنی گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد اظہر جرمنی گواہ شد نمبر 2 اسحاق احمد جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32374 میں شکیل احمد ولد خلیل الرحمٰن صاحب قوم پاکستانی پیشہ انجینئر عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 13 مرلہ واقع ہاؤسنگ سوسائٹی تاروجبہ مالیتی-/150000 روپے- 2- اسٹیٹ لائف انشورنس پالیسی دسمبر 1987ء سے اجراء مالیتی-/100000 روپے- جو اکیس سال بعد مکمل ہوگی- 3- نقد ایک لاکھ روپے- 4- ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی-/43000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/4000 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد شکیل احمد ساکن حیات آباد پشاور حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 انور حبیب احمد Kerala انڈیا گواہ شد نمبر2 سی- کے- محمد شرق اوسط

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32375 میں سید عابد محمود شاہد ولد سید مقصود احمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد سید عابد محمود شاہد 12/3 ماڈل ٹاؤن H.M.C روڈ ٹیکسلا گواہ شد نمبر1 سید مقصود احمد شاہ والد موصی گواہ شد نمبر2 عبدالقیوم قائد خدام الاحمدیہ ٹیکسلا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32376 میں حفصہ ہما بنت رشید احمد صاحب قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علمی عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا حال 14/55 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ حفصہ ہما 14/55 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری لئیق احمد عابد وصیت نمبر 21572 گواہ شد نمبر2 مدثر رشید وصیت نمبر 30753-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32377 میں شاہدہ نصیر زوجہ نصیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی ساڑھے چھ تولہ مالیتی-/32500 روپے- اور حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے- کل جائیداد مالیتی-/42500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ 99-7-1 سے منظور فرمائی جائے- الامتہ شاہدہ نصیر 21/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر1 انیس احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر 29592 گواہ شد نمبر2 مبشر احمد وصیت نمبر 27461-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32378 میں مبارکہ مبشر زوجہ منصور احمد مبشر صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر107 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر وصول شدہ-/6000 روپے اور طلائی زیورات وزنی 105 گرام مالیتی-/47250 روپے- کل جائیداد مالیتی-/53250 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ مبارکہ مبشر کوارٹر نمبر107 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر1 منصور احمد مبشر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32379 میں شوکت اقبال بنت ظفر اقبال صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علمی B.A کلاس عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/1 دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی چین وزنی 9 گرام 100 ملی گرام مالیتی-/5000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ 150+600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + ٹیوشن فیس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ شوکت اقبال 34/1 دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 ظفر اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انوارالحق خان 34/1 دارالنصر غربی (ب) ربوہ-

مسل نمبر32380 میں محمودہ بیگم زوجہ محمد صدیق صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایوان محمود ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 470-35 گرام مالیتی-/15220 روپے- 2- ترکہ والد مرحوم سے حصہ ملا-/5000 روپے- 3- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/2000 روپے- کل جائیداد مالیتی-/22220 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ محمودہ بیگم ساکن ایوان محمود ربوہ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد قمر وصیت نمبر28486 گواہ شد نمبر2 عبدالاعلیٰ طاہر ایوان محمود ربوہ-

بدحالی میں ہمت نہ ہارو

ایک آدمی چلتے چلتے بہت تھک گیا اور راستے میں بیٹھ کر رونے لگا کہ مجھ سے بڑھ کر مسکین کون ہوگا، جسے سواری کی توفیق بھی نہیں ایک دانا نے سن کر کہا اے بے تمیز کیوں ناشکری کرتا ہے- یہ ٹھیک ہے کہ خدا نے تجھے سواری کی توفیق نہیں دی لیکن اس نے تجھے گدھا بھی تو نہیں بنایا کہ لوگ تجھ پر سوار ہوں اور بوجھ لادیں-

(حکایات سعدی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

صدر انجمن احمدیہ میں محررین و انسپکٹران مال کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ دوم اور انسپکٹران مال کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص محنتی احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں۔ مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔

ا۔ تعلیمی قابلیت بطور کارکن درجہ دوم، انسپکٹران مال کم از کم میٹرک سی گریڈ اور عمر کم از کم 18 سال ہونا لازمی ہے۔

۲۔ درخواستیں 31- اکتوبر 1999ء تک دفتر نظارت دیوان میں بھجوادیں۔ درخواستوں کے ساتھ تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول اور صدر جماعت کی تصدیق ساتھ بھجوائیں نیز شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی ہمراہ دیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ عالیہ ادریس صاحبہ بنت مکرم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 2- اکتوبر 99ء بروز ہفتہ منعقد ہوئی۔ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔

عزیزہ عالیہ کا رشتہ گذشتہ سال مکرم محمد افضل صاحب ظفر مربی سلسلہ کے برادر اصغر مکرم منور اقبال صاحب ولد مکرم علی محمد صاحب بجکہ نزد بھیرہ ضلع سرگودھا سے طے پایا تھا۔ مورخہ یکم نومبر 1998ء بعد نماز عصر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت مبارک میں نکاح کا اعلان کیا تھا۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین

نصرت گرلز ہائی سکول کی کامیابی

○ امسال بھی خدا کے فضل سے سابقہ تین سالوں کے اعزاز کو برقرار رکھتے ہوئے گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول نے 41 ویں پنجاب جونیئرز اتھلیٹکس چیمپئن شپ منعقدہ ساہیوال میں 7 گولڈ میڈل، 2- سلور میڈل اور 4 برونز میڈل یعنی کل 13 میڈل حاصل کرکے مجموعی طور پر پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔

اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب مربی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ

مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کو جمعہ کے روز دل کی شدید تکلیف ہوئی۔ فوراً ہسپتال لے جایا گیا تاحال الصادق ہسپتال سرگودھا کے انتہائی نگہداشت کی وارڈ میں ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

○ محترمہ خالدہ قمر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاصم حلیم صاحب (معلم وقف جدید) عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ (ماہر امراض جلد) مورخہ 99-10-24 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔

ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ماہر امراض دل کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب مورخہ 99-10-24 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آوٹ ڈور سے رابطہ کرکے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

اعلان داخلہ

○ شعبہ فائن آرٹس پنجاب یونیورسٹی نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

گرافک ڈیزائن۔ پینٹنگ

تعلیمی قابلیت میں انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ داخلہ فارم ادارہ واقع اولڈ کیمپس سے دستیاب ہیں اور فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27- اکتوبر 99ء ہے۔

○ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنسی نے PPT ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 19- دسمبر 99ء کو ہوگا۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے۔ فارم کراچی۔ لاہور اور اسلام آباد کے دفاتر سے دستیاب ہیں۔ ٹیسٹ فیس۔/880 روپے ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ نومبر 20 ہے۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ پاکستان تعلقات امریکہ نے نئی پاکستانی حکومت سے تعلقات برقرار رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ نواز شریف کیلئے دباؤ نہیں ڈالیں گے۔ عوام کی طرف سے فوجی انقلاب کی بھرپور حمایت سے آگاہ ہیں۔ امریکی سفیر مقیم اسلام آباد نے کہا کہ جمہوریت کی فوری بحالی کیلئے بھی دباؤ نہیں ڈالیں گے۔

دولت مشترکہ رکنیت معطل بی بی سی کے مطابق پاکستان کو دولت مشترکہ کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا ہے۔ دولت مشترکہ کا ایک ہنگامی اجلاس لندن میں ہوا جس میں پاکستان میں فوجی انقلاب پر غور کیا گیا۔

کلنٹن انتظامیہ اور کانگرس میں کشیدگی

امریکی صدر کے مواخذے، سی ٹی بی ٹی کی تحریک مسترد ہونے اور وفاقی بجٹ ڈیڈلاک کے باعث کلنٹن انتظامیہ اور امریکی کانگرس میں تعلقات انتہائی کشیدہ ہوگئے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ میڈیلین البرائٹ نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر ریپبلکن کو شکست امریکہ کے بین الاقوامی تعلقات کیلئے زہر ثابت ہوگی۔ ریپبلکن مخالف دھڑے نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن ناکامی کے ذمہ دار ہیں۔ کسی صدر کی اتنی سبکی نہیں ہوئی جتنی کلنٹن کی۔

اڑیسہ میں خوفناک سمندری طوفان بھارتی ریاست اڑیسہ میں سمندری طوفان اور آسمانی بجلی گرنے سے کم از کم 21- افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ 180- کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آنے والے طوفان نے تباہی مچادی مواصلاتی نظام درہم برہم ہوگیا۔ درجنوں درخت اور بجلی کے کھمبے ٹوٹ گئے۔

ایٹم بم چلائیں گے روسی جنرل ویلری نے کہا ہے کہ اگر ملکی سلامتی کو خطرہ ہوا تو ایٹم بم چلادیں گے۔ نیٹو کے مشرق کی طرف بڑھتے ہوئے قدم ماسکو کیلئے سنگین خطرہ بنتے جا رہے ہیں۔ یوگوسلاویہ اور چیچنیا کی صورتحال جوہری ہتھیار استعمال کرنے کے رجحان کو ہوا دے رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں صدارتی الیکشن انڈونیشیا میں صدارتی الیکشن کیلئے جوڑ توڑ شروع ہوگئی ہے۔ موجودہ صدر حبیبی کے علاوہ میگاوتی، سوئیکارنو پتری اور عبدالرحمان گسدار مضبوط امیدوار ہیں۔ میگاوتی کو 153- ارکان پارلیمنٹ کی جبکہ صدر حبیبی کو فوج اور حکمران جماعت کی حمایت حاصل ہے۔

عرب علاقوں میں امریکی فوج امریکی سپہ سالار جنرل زینی نے کہا ہے کہ امریکہ نے عرب علاقے میں اپنی فوج بڑھانے پر غور شروع کر دیا ہے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ امریکی فوج کو خطے میں پھیلا دیا جائے۔ تاکہ عراق کے ہمسایہ ممالک اس کے توسیع پسندانہ عزائم سے محفوظ رہ سکیں۔

مجاہدین کا حملہ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بی ایس ایف کے سیکٹر ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرکے کیپٹن سمیت 6 بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔ متعدد بیرکس تباہ ہوگئیں تیل اور خوراک کا ذخیرہ جل کر راکھ ہوگیا۔ مجاہدین بحفاظت اپنے ٹھکانوں پر واپس پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔

چیچنیا روس کا حصہ صدر یلسن نے کہا ہے کہ ہم چیچنیا کو روس کا حصہ بنانا چاہتے ہیں۔ فرانسیسی صدر نے صدر یلسن کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق چیچنیا میں چیچن حریت پسندوں کے مضبوط گڑھ سے قریباً ستر کلومیٹر دور شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ فریقین بھاری ہتھیار استعمال کر رہے ہیں۔

اسامہ بن لادن افغانستان کی حکمران جماعت طالبان کے لیڈر ملا عمر نے کہا ہے کہ اسامہ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سپرد کرنا اسلام سے غداری کے مترادف ہے۔

طالبان اور شمالی اتحاد میں لڑائی افغانستان میں طالبان اور شمالی اتحاد میں شدید لڑائی کے نتیجہ میں اتحاد کے 20- افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

جنوبی ایشیا میں امریکی اثر و رسوخ واشنگٹن پوسٹ نے پاکستان میں فوجی انقلاب کے حوالے سے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ پاکستان میں فوجی انقلاب اور بھارت میں حکومتی سطح پر بڑھتی ہوئی قوم پرستی سے برصغیر میں ایٹمی تصادم کا خطرہ ہے۔ جنرل مشرف کے افغان پالیسی پر امریکہ سے اختلاف ہو سکتے ہیں۔ جنوبی ایشیا میں امریکی اثر و رسوخ تقریباً ختم ہوگیا ہے۔

مشرقی تیمور میں فسادات مشرقی تیمور میں جاری فسادات میں تیزی آرہی ہے۔ 58- افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

یمن میں سزائے موت یمن میں مسلم تنظیم "اسلام آرمی" کے رہنما زین العابدین کو گذشتہ برس مغربی یرغمالیوں کو اغوا کرنے کے جرم میں دی جانے والی سزائے موت پر عمل درآمد کر دیا گیا ہے۔ زین العابدین نے چار سیاحوں کو ہلاک کیا تھا جن میں سے تین برطانوی اور ایک آسٹریلوی تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 19 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 20۔ اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-34
جمعرات 21۔ اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-52
جمعرات 21۔ اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-14

پاکستان کے فوجی دستوں کی واپسی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی تقریر کے مطابق پاکستانی فوج کے اضافی دستے جو حال ہی میں بھارت کی سرحد پر متعین کئے گئے تھے ان کی واپسی شروع کر دی گئی ہے۔ پاکستان کے اس عمل کو ملکی و غیر ملکی سطح پر سراہا جا رہا ہے۔ پاک فوج کے ترجمان اور آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیر راشد قریشی نے یہ بات صحافیوں سے گفتگو کے دوران بتائی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سرحدوں پر کشیدگی دور کرنے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے بھی چیف ایگزیکٹو کی تقریر پر مثبت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ لوگوں نے حکومت کو مبارکبادوں کے پیغامات بھیجے ہیں۔ بریگیڈیر راشد قریشی نے یہ بھی بتایا کہ چیف ایگزیکٹو نے اقتصادی بہتری کیلئے جن شعبوں کی نشان دہی کی تھی ان شعبوں میں فوری طور پر ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہو رہی۔ اس بارے میں عالمی برادری کی تشویش بلاجواز ہے۔

جنرل پرویز مشرف کی تقریر کی پذیرائی

بی بی سی کے مطابق چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی تقریر کو پاکستانی عوام نے بے حد پسند کیا ہے اور اسے زبردست پذیرائی ملی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستانی عوام کو سیاستدانوں کی نسبت فوج پر بہت زیادہ اعتماد ہے۔ سی این این کے مطابق جنرل پرویز مشرف کی تقریر کو نہ صرف اندرون ملک بلکہ یورپ اور بقیہ بیرونی دنیا میں بھی سراہا گیا ہے۔ اور خاص طور پر دولت مشترکہ کے ممالک میں بھی اسے بہت پذیرائی ملی ہے۔ امریکہ نے بھی اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ نواز شریف کے لئے کسی قسم کا دباؤ امریکہ کی طرف سے نہیں ڈالا جائے گا امریکی سفیر نے اسلام آباد میں کہا ہے کہ نئی حکومت کو اقتصادی بحالی کے پروگرام پر عمل کا موقعہ دیا جانا چاہئے۔ لیکن شہریوں اور میڈیا کی آزادی اور انسانی حقوق کے بارے میں امریکہ مسلسل دھیان رکھے گا۔

بھارت کا پاکستانی دستوں کی واپسی پر تبصرہ

وائس آف امریکہ کے مطابق بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کی طرف سے بھارتی سرحد سے پاکستانی دستوں کی واپسی کا نیم دلی سے خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشیدگی بین الاقوامی سرحد پر نہیں بلکہ کشمیر میں ہے۔ لیکن پاکستان نے کنٹرول لائن سے پیچھے ہٹنے کی بات نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نواز حکومت کا تختہ الٹے جانے پر راضی نہیں ہیں۔ بھارت کے قومی سلامتی کے مشیر برجیش مشرا نے محتاط ردعمل کا مظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر نئی حکومت دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات بہتر بنانے کی خواہش مند ہے تو اسے چاہئے کہ بھارت میں دہشت گردوں کی امداد بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت پاکستان کو ایک جمہوری ملک کی حیثیت سے دیکھنا چاہتا ہے۔ کیونکہ ماضی میں دو پاکستانی فوجی حکومتوں کے دور حکومت میں پاکستان اور بھارت میں جنگیں ہو چکی ہیں۔

نواز شریف کے بیرون ملک اثاثوں کی تفتیش

ایک پاکستانی اخبار کے مطابق معزول وزیراعظم نواز شریف کے بیرون ملک 6-ارب 80 کروڑ کے اثاثے ہیں۔ جن کی چھان بین شروع کر دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں حکومت شریف برادری کی جائیدادوں' شریف خاندان کے ذمہ واجب الادا قرضوں اور ٹیکسوں کے بارے میں تفصیلات بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ نواز شریف کے دور حکومت میں ملکی اور بیرونی قرضوں کا حجم 2800-ارب ڈالر تک پہنچ گیا تھا۔ اس وقت ملک پر 34 ملین ڈالر کے بیرونی قرضے ہیں جبکہ بینظیر کی حکومت کے آخر پر ان تمام قرضوں کی مقدار 2083 بلین روپے تھی۔ اس طرح اس حکومت نے اپنے اس دور کے دوران ملک پر 800 بلین روپے کا اضافہ کیا۔ اس وقت ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں صرف 105 بلین ڈالر موجود ہیں۔

چیف ایگزیکٹو کا بیان

چیف ایگزیکٹو آف پاکستان چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور بری فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں تیسری پاکستان بٹالین کو رجمنٹل کلر دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ چند روز کے واقعات نے قومی سلامتی کے تحفظ اور قومی مفادات کے حوالے سے مسلح افواج کی ذمہ داریوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ قوم انصاف' استحکام اور خوشی مانگتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے ہمیشہ قوم کی توقعات پوری کی ہیں۔ اور اس دفعہ بھی وہ ان توقعات کو پوری کریں گی۔

قرضوں کی واپسی کیلئے 5 بڑے اداروں کے خلاف کارروائی

حکومت کی طرف سے احتساب اور اربوں روپے کے قرضوں کی وصولی کیلئے پانچ بڑے اداروں کے خلاف ترجیحی بنیادوں پر کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان نادہندگان میں (1) شریف فیملی کی اتفاق فونڈریز (2) سینیٹر سیف الرحمان کی ریڈکو (3) کوہ نور انڈسٹریز (4) توکل گروپ آف انڈسٹریز (5) پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ شامل ہیں۔ ان میں سے اتفاق فونڈریز دس ارب 65 کروڑ 75 لاکھ روپے۔ ریڈکو 82 کروڑ 64 لاکھ تیس ہزار روپے۔ کوہ نور انڈسٹریز 50 کروڑ 76 لاکھ 46 ہزار روپے۔ توکل گروپ 72 کروڑ 71 لاکھ 92 ہزار روپے جبکہ پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ پچاس کروڑ 89 لاکھ روپے کے نادہندگان ہیں۔

زرمبادلہ کی ادائیگی پر 15- دسمبر تک پابندی

سٹیٹ بنک نے تمام کمرشل بنکوں کو ایک مراسلہ جاری کیا ہے جس کی رو سے کریڈٹ کارڈز کے ذریعہ زرمبادلہ کی ادائیگی پر 15- دسمبر تک پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس وقت ملک میں دو لاکھ کریڈٹ کارڈز ہولڈرز ہیں اور کریڈٹ کارڈز کے ذریعے زرمبادلہ کی ادائیگیوں کا حجم دس سے پندرہ لاکھ ڈالر تک سالانہ ہے۔

بجلی کے 15- فی صد سرچارج میں کمی سے انکار

بجلی کی فروخت پر پہلے سے عائد سرچارج میں 15 فی صد کمی کر کے بجلی کی فروخت پر واپڈا نے معذوری ظاہر کی ہے۔ واپڈا کا کہنا ہے کہ سرچارج میں کمی سے واپڈا اور کے ای ایس سی مزید مشکلات کا شکار ہو جائیں گے۔ واپڈا کے سی بی آر اور وزارت خزانہ سے مذاکرات بے نتیجہ رہے

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837 ۔رہائش 212175 ۔اقصیٰ روڈ ربوہ

پلاٹ برائے فروخت
محلہ دارالبرکات میں انتہائی باموقع پلاٹ
برلب سڑک رقبہ دس مرلے۔
رابطہ کیلئے : رشید احمد S.D.O.
مکان نمبر 17/5 دارالبرکات ربوہ
فون نمبر 211529

بیماری کا خاتمہ صرف معیاری دوا سے
جرمنی کی تمام سیل بند ادویات اور معیاری پاکستانی ادویات' گولیاں' ٹکیاں'
شوگر آف ملک۔ پہلے سے زیادہ رعایتی قیمت پر نیز خالی ڈبیاں اور ڈراپر زدستیاب ہیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔ گولبازار ربوہ
فون 771
213156

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

دکان :- 212868 رہائش :- 212867
خالص سونے کے زیورات
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ